## سوال

(196)جو شخص اپنی بیوی کی دُبر میں وطی کرے اس کا حکم ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک قاری عورت کی دبر میں وطی کے متعلق سوال کر رہا ہے اور جو شخص ایسا کرے، کیا اس پر کفارہ ہے ؟ (س ۔ ع ۔ س)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی دبر میں وطی کرنا کبیرہ گناہوں اور بدترین نافرمانیوں میں سے ہے ۔ جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَلْعُونٌ مَنْ اَتَی امْرَاَتَہُ فِی دُبُرِهَا))

''جو شخص اپنی عورت کی دبر میں وطی کرے، وہ ملعون ہے ۔''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((لَا یَنْظُرُ اللّٰہُ اِلٰی رَجُلٍ اَتٰی رَجُلًا اَوِامْرَاَةً فِی دُبُرِهَا))

''جس شخص نے کسی مرد سے یا عورت کی دبر میں وطی کی، اللہ اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں ۔''

اور جو شخص ایسا کام کرے اس پر جلد از جلد توبہ کرنا واجب ہے ۔ جو یہ ہے کہ وہ گناہ چھوڑ دے اور یہ ترک اللہ کی تعظیم اور اس کے عذاب سے بچنے کی وجہ سے ہو اور جو کچھ وہ کر چکا ہے اس پر نادم ہو اور آئندہ وہ کام دوبارہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرے ۔ ساتھ ہی نیک اعمال کی کوشش بھی کرے اور جو شخص سچی توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کرتا اور اس کے گناہ بخش دیتا ہے ۔ جیسا کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں :

وَاِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ٥

''اور جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھے عمل کرے پھر سیدھے راستے پر چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں ۔'' (طٰہٰ : ۸۲)

اور سورۃ فرقان میں فرمایا :

وَالَّذِينَ لَايَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًاO يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًاO اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَّكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًاO

''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو اللہ نے مار ڈالنا حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق سے ۔ نہ ہی بدکاری کرتے ہیں اور جو ایسے کام کرے گا سخت گناہ میں بتلا ہوگا ۔ قیامت کے دن عذاب اس کےلیے دگنا کردیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہوکر رہے گا ۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کیے ۔ تو اللہ ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ۔'' (الفرقان : ٦٨ ۔ ٧٠)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((الاسلام يهدِمُ ماكان قبلَه، والتوبة تهدِمُ ماكان قبلها))

''اسلام اپنے سے پہلے گناہوں کو ختم کردیتا ہے اور توبہ اپنے سے پہلے گناہوں کو مٹادیتی ہے ۔''

اور اس معنی میں آیات واحادیث بہت ہیں ۔

اور علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق ایسے شخص پر کوئی کفارہ نہیں جو دبر میں وطے کرے ، نہ ہی اس کی بیوی اس پر حرام ہوتی ہے بلکہ اس کے نکاح میں بحال رہے گی ۔

اور عورت پر لازم ہے کہ اس منکر عظیم میں اپنے خاوند کی اطاعت نہ کرے ۔ بلکہ اس پر واجب ہے کہ اسے اس کام سے روکے اور اگر وہ باز نہ آئے تو اس سے اپنا نکاح فسخ کرنے کا مطالبہ کرے ۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اس بات سے عافیت کا سوال کرتے ہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ**

**جلداول - صفحہ 181**

**محدث فتویٰ**